Maarif-e Auliya
Research Journal
Vol-4 Issue-1 (January-March 2026)

ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

Poverty Alleviation and Prospects for a Stable Economy in Pakistan: Research Study of Actions of the Government

پاکستان میں غربت کا خاتمہ اور مستحکم معیشت کے امکانات: حکومتی اقدامات کا تحقیقی مطالعہ

Dr. Ahmad Raza
Assistant Professor Department of Islamic Thought, History and Culture
Allama Iqbal Open University Islamabad, Pakistan
Email: ahmad.raza@aiou.edu.pk

Mohsin Javed
MPhil Scholar Department of Islamic Thought, History and Culture
Allama Iqbal Open University Islamabad, Pakistan

Abstract

In recent years, poverty in Pakistan has increased dramatically due to multiple key factors, including inflation, unemployment, corruption, interest-based financial systems, a decrease in domestic production, external debt, and fiscal deficits. Although every government has made efforts to improve the economy, the lack of strong and consistent planning remains evident. The current government has not been able to eliminate poverty, but it has achieved some success in controlling inflation and stabilizing economic conditions. Pakistan has signed various economic and trade agreements with countries such as Saudi Arabia and Indonesia, which are promising for the nation's future. Under the Ehsaas Program, financial assistance and small business support are being provided to poor and needy individuals. The Health Card scheme offers medical assistance to underprivileged citizens, while the Benazir Income Support Program continues to benefit many low-income families. Recent improvements in the Pakistan Stock Exchange indicate positive trends for future economic growth. Pakistan and Indonesia have entered into agreements in key sectors such as textiles, food, sports goods, palm oil, electric vehicle batteries, education, health, IT, and energy. Similarly, Pakistan and Saudi Arabia are exploring trade opportunities in food products, snacks, and confectioneries. Moreover, the discovery of large oil and gas reserves in Attock District and ongoing CPEC projects in ene rgy, transport, infrastructure, and science and technology are strengthening the country's economic foundation. Pakistan is also home to numerous Islamic welfare organizations such as Saylani Welfare Trust, Akhuwat Foundation, Alkhidmat Trust, and Al-Mustafa Trust etc that play a vital role in economic and social welfare. These organizations actively support orphans, widows, the poor, and disaster-affected people, not only through financial assistance but also by providing education, training,

and character development. Collectively, these welfare institutions are contributing significantly to poverty reduction and the development of a stronger national economy.

Keywords: Poverty, Strong Economy, Government, Welfare Organizations, Saylanai

پاکستان کئی سالوں سے بہت سے مسائل اور مشکلات سے دوچار ہے۔ سماجی، سیاسی اور معاشی میادین کی حالت دگرگوں ہے۔ ان میں سے ایک اہم اور پریشان کن مسئلہ غربت ہے۔ ہر انسان کی زندگی کچھ بنیادی ضروریات پر مشتمل ہوتی ہے جو اس کی خوشحالی اور بقا کی ضامن ہوتی ہیں۔ اگر بنی نوع انسان کی ضروریاتِ زندگی میسر وسائل سے پوری ہو رہی ہوں تو انسان ہنسی خوشی زندگی گزارتا ہے، لیکن اگر آمدن کم اور ضروریات زیادہ ہوں تو مسائل پیدا ہوتے ہیں اسی کو غربت کا نام دیا جاتا ہے۔ غربت کی وجہ سے معاشرے میں بدامنی اور بے چینی جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کوئی بھی معاشرہ اور ملک آگے نہیں بڑھ سکتا۔ بدقسمتی سے پاکستان بھی غریب ممالک کی فہرست میں شامل ہیں۔ عالمی بینک کی حالیہ رپورٹ کے مطابق "پاکستان میں غربت کی شرح 44.7تک پہنچ چکی ہے۔ کل آبادی کا تقریبا10 کروڑ 79 لاکھ حصہ کسم پرسی کی حالت میں زندگی گزار رہا ہے"۔[1] غربت میں اضافے کی متعدد وجوہات ہیں جو گزشتہ سالوں سے ملک کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہیں، رہی سہی کسر حالیہ بارشوں اور سیلاب نے پوری کر دی ہے۔ اس سے لوگوں کی فصلیں تباہ اور جانور ہلاک ہو گئے ہیں۔ پاکستان میں غربت کی کافی وجوہات ہیں جن میں سے ذیل میں کچھ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

پاکستان میں غربت کی وجوہات

پاکستان میں غربت کی چند وجوہات درج ذیل ہیں:

مہنگائی(Inflation)

گزشتہ چند سالوں سے وطنِ عزیز میں مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ بجلی، گیس اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے دور چلی گئی ہیں۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں زیادہ ہونے کی وجہ سے اشیاءِ روزمرہ مہنگی ہوتی جا رہی ہیں۔ وفاقی شماریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق "فروری 2025ء میں افراطِ زر کی شرح 1.5 فیصد رہی جو پچھلے 113 مہینوں کے مقابلے میں کم ترین سطح پر ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ افراطِ زر اور اشیاءِ ضروریات کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے بلکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھنے کی رفتار کم ہو رہی ہے اور ان کی قیمتیں بدستور زیادہ ہیں"۔[2] گزشتہ سالوں کی نسبت مہنگائی قیمتیں بڑھی تو نہیں، لیکن اپنی جگہ قائم ہیں۔ پٹرول اور ڈیزل کی تازہ ترین قیمتیں بالترتیب "268.68 اور 276.81 روپے فی لیٹر ہیں"۔[3] تیل کی قیمتیں بڑھنے سے اشیاءِ ضروریات کے دام بھی بڑھ جائیں گے۔

مالی خسارہ/CAD(Current Account Deficit)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ستمبر 2025ء کی زری پالیسی بیان کے مطابق "سیلاب کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کے پیشِ نظر 2026ء میں مالی خسارہ

[1] https://www.dawnnews.tv/news/1261040#:~:text=, 19.09.2025.
[2] https://www.bbc.com/urdu/articles/cr729gknnpno , 19.09.2025.
[3] https://psopk.com/en/fuels/fuel-prices , Cited:02.10.2025.

بڑھنے کا امکان ہے"۔[4]ایک اور رپورٹ کے مطابق 2025ء میں "پاکستان کا خسارہ 2.1 ارب ڈالر کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس کے بعد مالی سال کے پہلے دو مہینوں میں دوبارہ خسارے میں چلا گیا ہے"۔[5]

جی ڈی پی(GDP)

آئی ایم ایف نے مالی خسارے کو پریشان کن صورت حال بتایا ہے۔اس کی وجہ سے غربت، مہنگائی اور بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔عالمی بینک کے اعداد و شمار کے مطابق "2024ء میں جی ڈی پی 373.07 ارب امریکی ڈالر تھی اور یہ جی ڈی پی عالمی معیشت کا 0.35 فیصد بنتا ہے"۔[6]آئی ایم ایف کے مطابق 2025ء سال کا حقیقی جی ڈی پی(Real GDP)"بھارت کا 6.4% ، بنگلہ دیش کا 3.8%اور پاکستان کا 2.7% رہنے کا امکان ہے"۔[7]پڑوسی ممالک بھارت اور بنگلہ دیش کا حقیقی(Real)جی ڈی پی پاکستان سے زیادہ ہے جو ایک المیہ ہے۔

قدرتی آفات(Natural Disasters)

قدرتی آفات میں زلزلے، سیلاب، طوفان اور خشک سالی وغیرہ شامل ہیں۔وقتاً فوقتاً ملک ان آفات سے دوچار ہوتا رہتا ہے۔"ملکی معیشت پہلے ہی گوناں گوں صورتحال سے دوچار ہے، لیکن قدرتی آفات نے اسے مزید متاثر کیا ہے۔پاکستان میں کبھی 2005ء کا زلزلہ تباہی مچاتا ہے اور کبھی 2010ء کا سیلاب لوگوں کو بے گھر کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے کھربوں روپے کا نقصان کر دیتا ہے۔اب تو سیلاب ایک معمول بن چکا ہے"۔[8]حالیہ سیلاب نے تو تمام صوبوں سمیت کشمیر اور گلگت بلتستان کے علاقوں میں سینکڑوں لوگوں کو بے گھر کر دیا ہے۔فصلیں اور مال مویشی بہا کر لے گیا ہے۔لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں ۔این ڈی ایم اے(NDMA) کے مطابق "26جون سے لے کر 19 ستمبر 2025ء تک سیلاب سے 1063 افراد زخمی، 1006کی اموات، 12569گھروں کو نقصان، 6509مویشی ہلاک، 1981.37کلومیٹر سڑکیں متاثر اور 239پل ٹوٹے ہیں"۔[9]

بے روزگاری

پاکستان میں سابقہ چند سالوں کے دوران بے روزگاری میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔پاکستان اکنامک سروے 2024ء کے مطابق "24-2023ء میں 45لاکھ بے روزگار افراد میں سے زیادہ تعداد 15 اور 24 سال کے نوجوانوں کی تھی"۔[10]ورلڈ بنک کے مطابق "2024ء میں پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 5.5فیصد تھی"۔[11]آئی ایم ایف کی ورلڈ اکنامک آؤٹ لک رپورٹ کے مطابق "پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 2021ء میں 7.4

4 https://www.sbp.org.pk/m_policy/2025/MPS-Sep-2025-Urdu.pdf, Cited:02.10.2025.
5 https://www.brecorder.com/news/40384402 , Cited: 02.10.2025.
6 https://tradingeconomics.com/pakistan/gdp, Cited: 02.10.2025.
7 https://www.imf.org/en/Countries
8 https://roshanpakistannews.com/stories/58586,cited :19Sep 2025.
9 https://www.ndma.gov.pk/sitrepm
10 https://www.dawnnews.tv/news/1250784, Cited: 22.09.2025.
11 https://data.worldbank.org/indicator/SL.UEM.TOTL.ZS?end=2024&locations=PK&start=1991&view=chart
,Cited: 22.09.2025.

فیصد تھی جبکہ اس سال 2022 میں 7 فیصد اور اگلے سال 2023 میں 6.7 فیصد رہنے کا تخمینہ تھا۔ورلڈ بینک کے مطابق 2019۔2021 میں بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے 67 سالوں میں پہلی دفعہ شرحِ نمو میں منفی اضافہ ہوا ہے۔ معاشی عدم استحکام اور تنزلی میں مزید اضافہ کرونا وبا (COVID.19) سے بھی ہوا ہے۔مختلف بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں بے روزگار لوگوں کی تعداد ایک کروڑ سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔اس میں سب سے بڑی تعداد نوجوانوں کی ہے۔اس تعداد میں 2030 تک مزید اضافہ متوقع ہے"۔[12]

کرپشن

کم و بیش ملک کا ہر شعبہ بد دیانتی کی لپیٹ میں ہے۔ہر چھوٹے بڑے سرکاری و نجی محکموں میں رشوت اور کرپشن عام ہے۔ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے مطابق "رواں سال پاکستان کا 180 ممالک میں سے 135 نمبر ہے"۔[13]

سود

پاکستان کی پوری معیشت سودی نظام پر کھڑی ہے۔سٹیٹ بینک کی تازہ ترین معلومات کے مطابق "سود کی شرح 11 فیصد ہے"۔[14]"کاروباری حلقوں کے زور کے باوجود اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اگلے دو ماہ میں شرحِ سود 11 فیصد برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔خطے میں شرحِ سود سب سے زیادہ پاکستان میں ہے۔اس سے ایکسپورٹ انڈسٹری کو عالمی منڈی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ماہرینِ معیشت بھی گزشتہ کئی مہینوں سے شرحِ سود کو کم کرنے کی تجاویز سے دے رہے ہیں معاشی حالات بہتر ہوں۔اس سے ایکسپورٹ انڈسٹری سمیت قرضوں کے بوجھ میں 35 سو ارب کی واضح کمی ہو سکتی ہے۔سود کی شرح میں کمی روزگار میں اضافے، صنعتی بڑھوتری اور شہریوں کی قوتِ خرید بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے"۔[15]اس سے روپے کی قدر میں کمی ،مہنگائی، غربت اور بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

قرض

کئی سالوں سے قرضوں میں اضافے نے معیشت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے۔" جنوری 2025 میں پاکستان کا قرضہ 51.850 امریکی ڈالر رپورٹ کیا گیا۔209 مشاہدات کے مطابق ستمبر 2007ء سے جنوری 2025ء تک اوسطاً ماہانہ قرضہ 42.223 ارب ڈالر ماہانہ رہا ہے"۔[16]

غیر مستحکم معاشی پالیسی

غربت کا ایک بڑا سبب ملک میں عدم معاشی استحکام ہے۔یہاں غیر سنجیدہ اور ناقص پالیسیاں بنائی جاتی ہیں جو دیرپا نہیں چلتی، ترقی یافتہ ممالک حکومت کی تبدیلی کے ساتھ معاشی حکمتِ عملیوں میں ردوبدل نہیں کرتے بلکہ ہر آنے والی حکومت سابقہ پالیسیوں پر ہی کام کرتی ہے۔بدقسمتی سے یہاں حکومت کی تبدیلی کے

[12] .https://www.theguardian.com/world/2022/oct/06/pakistani-pm-says-he-should-not-have-to-beg-for-help-after-catastrophic-floods, Cited: 22.09.2025.
[13] https://www.transparency.org/en/countries/pakistan, Cited: 22.09.2025.
[14] https://www.sbp.org.pk/m_policy/mpf-01.asp, Cited: 04.10.2025.
[15] https://e.jang.com.pk/detail/964093, Cited: 04.10.2025.
[16] https://www.ceicdata.com/en/indicator/pakistan/total-loans, Cited: 24.09.2025.

ساتھ ہی معاشی پالیسی تبدیل ہو جاتی ہے۔

سیاسی عدم استحکام

سیاسی عدم استحکام معاشی استحکام میں بڑی رکاوٹ ہے۔سیاسی پارٹیوں کے نزدیک ملک سے زیادہ ذاتی مفاد پیشِ نظر رہتا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں تو ملکی سیاست خاص طور پر ذاتی مفادات اور ترجیحات کا منظر پیش کر رہی ہے۔ صوبہ بلوچستان اور کے پی کے میں بد امنی ملکی معیشت میں مزید مسائل کا ذریعہ بن رہی ہے۔ سیاست دانوں کی باہم لڑائی اور مخاصمت خراب سماج و معاش کی ذمہ دار ہے۔

غربت کے خاتمے کے لیے حکومت پاکستان کے اقدامات

بیرونِ ملک سے جن شعبوں میں سرمایہ کاری ہو سکتی ہے حکومت ان پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، ان شعبوں میں "سیاحت، معدنیات، انفارمیشن ٹیکنالوجی ،زراعت اور قابلِ تجدید توانائی وغیرہ ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کی طرف سے متعلقہ وزارتوں کو ٹاسک دیا گیا ہے کہ زیرِ تکمیل صوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دیگر شعبوں سمیت ریلوے کی بہتری کے لیے اقدامات کرنے پر غور کیا گیا"۔[17] حکومتِ پاکستان نے معیشت کی بہتری اور غربت کے خاتمے کے لیے جو پروگرامز شروع کیے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

احساس پروگرام

اس پروگرام کا آغاز ملک کے غرباء خصوصاً وہ افراد جو بے روزگار یا جن کی آمدنی 25 ہزار سے کم ہے ان کی مدد کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ احساس پروگرام کا مقصد "غریب اور پسماندہ طبقات میں واضح انقلاب لانا، معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنا اور آگے بڑھنے کے برابر مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ پروگرام اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر فرد وسائل اور مواقع کا بنیادی حق رکھتا ہے۔ یہ پروگرام بالخصوص تعلیم ، صحت ،روزگار اور معاشرتی اختیارات پر زور دیتا ہے"۔[18] احساس کفالت پروگرام کے تحت ہر ضرورت مند خواتین کی ماہانہ کی بنیاد پر نقد روپوں کی صورت میں مدد کی جاتی ہے۔ "حکومتِ پاکستان اور بے نظیر انکم سپورٹ کے تعاون سے خاندان یا عورت کو 12 ہزار روپے دینے کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ متعلقہ خاندان یا عورت اپنی بنیادی ضروریات پوری کر سکیں"۔[19] اس کے علاوہ اس میں اور بھی پروگرامز شامل ہیں جن کا مقصد ملک میں ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنا ہے۔ ان پروگرامز کو ذیل میں اختصاراً بیان کیا جاتا ہے:

احساس آمدن پروگرام

اس کے تحت "مستحقین کی چھوٹے کاروبار کے لیے نقد رقم یا رکشہ ،چینگچی اور چھوٹے سٹال لگانے میں مدد کی جاتی ہے۔ زرعی ترقی کے لیے گائیں، بکریاں اور چھوٹے فارم فراہم کیے جاتے ہیں۔ احساس آمدن پروگرام 23 اضلاع اور 75 یونین کونسلز میں کاروباری ترقی کے لیے سرگرم عمل ہے اور حکومت کی کوشش ہے کہ اسے پورے ملک تک پھیلایا جاسکے۔

[17] https://www.nawaiwaqt.com.pk/26-Sep-2025/1931548, Cited: 26.09.2025.
[18] https://ehsaasprograms8171.com.pk/about-us/, Cited: 26.09.2025.
[19] https://ehsaasprograms8171.com.pk/ehsaas-kafalat-program/, Cited: 26.09.2025.

وزیر اعظم ریلیف پیکج

اس کے تحت روز مرہ کی اشیائے ضرورت مثلاً آٹا، چینی اور تیل میں ریلیف دیا جاتا ہے۔

احساس نشوونما پروگرام

پاکستان میں سیلاب اور غربت کی وجہ سے 38 فیصد بچوں میں غذائی کمی ہے ان متاثرہ بچوں کی بہتر نشوونما اور بڑھوتری کے لیے خوراک اور غذا دی جاتی ہے۔اس مقصد کے لیے ماؤں کو خوراک کی ٹوکریاں اور 2000 روپے نقد دیے جاتے ہیں۔اس وقت یہ پروگرام 15 اضلاع میں شروع ہے اور انہیں بڑھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

احساس قرضہ پروگرام(Ehsas Loan Program)

اس پروگرام کے ذریعے طلباء کو پڑھائی اور لوگوں کو کاروبار کرنے کے لئے 20ہزار سے 75 ہزار تک بغیر سود قرضے دیئے جاتے ہیں۔اگر کسی کی معاشی صورتحال زیادہ خراب ہو تو قرضہ 2لاکھ تک بھی بڑھادیا جاتا ہے۔

طلبہ کے لیے احساس اسکالرشپ پروگرام

یہ پروگرام ایچ ای سی (HEC)اور حکومتِ پاکستان کے باہمی تعاون سے شروع کیا گیا۔135 جامعات کے طلبہ سالانہ وظائف،اسکالرشپس، مکمل فیس اور دیگر اخراجات حاصل کررہے ہیں۔

وزیر اعظم لیپ ٹاپ سکیم

Prime Minister's Youth Laptop Scheme پاکستان حکومت کی ایک تعلیمی اسکیم ہے جس کا مقصد ہونہار طلبہ کو مفت لیپ ٹاپ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ تعلیم، تحقیق اور ڈیجیٹل مہارتوں میں ترقی کر سکیں۔یہ اسکیم عموماً (HEC) کے ذریعے چلائی گئی ہے۔اس سکیم کا مقصد طلبہ کو ڈیجیٹل لرننگ کی سہولت دینا، آن لائن تعلیم اور ریسرچ کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو آئی ٹی میں مضبوط کرنا ہے۔یہ سکیم غریب طلباکے لیے بہت ہی مفید ہے۔

ہونہار سکیم

ہونہار سکیم (Honhaar Scholarship Program) حکومت کی ایک تعلیمی اسکیم ہے جس کا مقصد ذہین اور مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے اخراجات میں مدد دینا ہے۔یہ پروگرام خاص طور پر یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے اسکالرشپ فراہم کرتا ہے۔

احساس لنگر پروگرام

ایسے افراد اور مزدور جو غربت کی وجہ سے تین وقت کا کھانا نہیں کھا سکتے ان کے لئے سیلانی ویلفیئر کے اشتراک سے لنگر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اس وقت ملک میں 30 سے 40 لنگر خانوں پر کھانا تقسیم کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ دیگر پروگرامز میں احساس ایمرجنسی پروگرام، کوئی بھوکہ نہ سوئے احساس پروگرام، احساس پناہ گاہ پروگرام، احساس معذور پروگرام، احساس ہمقدم پروگرام، احساس تحفظ پروگرام، دارالپاس احساس پروگرام، احساس وسیلہ تعلیم پروگرام، احساس راشن

ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

پروگرام،احساس راشن رعائیت پروگرام،مزدور کا احساس احساس پروگرام اور احساس مساوات پروگرام سمیت متعدد پروگرامز شامل ہیں"۔[20]

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام(BISP)

"حکومتِ پاکستان کی طرف سے اس کا آغاز جولائی 2008ء میں ہوا۔اس کا بنیادی مقصد قومی سطح پر مرکزی سماج،لوگوں کی ضروریات کا کفیل اور ڈوبتی معیشت کا سہارا بننا ہے۔ملک کے کسی بھی علاقے سے تعلق رکھنے والی نادار اور غریب خواتین کی بلا تعصب نقد رقم کی صورت میں مدد کی جاتی ہے۔اس کی نگرانی وزیرِ اعظم اور صدرِ پاکستان کرتے ہیں۔اس پروگرام کے لیے ملک میں موجود غریب ترین گھروں کا سروے کرکے ڈیٹا اکٹھا کیا گیا ہے۔اس کا ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں ہے۔اس کے علاوہ ریجینل(6)،ڈویژنل(33)اور تحصیل(385) سطح تک دفاتر موجود ہیں"۔[21]

بجٹ 2024۔2025 کے مطابق "بے نظیر کفالت کے لیے4لاکھ اکسٹھ ہزار تریسٹھ(461063)روپے،بے نظیر تعلیمی وظیفہ ستتر ہزار ایک سو اکاسی(77181)روپے،بے نظیر نشوونما غذائی پروگرام بیالیس ایک سو چالیس(42140)روپے اور بے نظیر غربت پروگرام وغیرہ جیسے پروگرام شامل ہیں"۔[22]

صحت سہولت پروگرام

صحت سہولت پروگرام کے تحت "تقریباً 44.51 ملین خاندان 16.84 ملین ہسپتالوں کے ذریعے مستفیض ہو رہے ہیں"۔[23]اس کے ذریعے کم و بیش ہر بیماری کے علاج کے لیے صحت کارڈ کے ذریعے رقم کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج(Pakistan Stock Exchange)

بزنس ریکارڈر(Business Recorder)کے مطابق "پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی کے رجحان کی وجہ سے مختلف شعبوں میں بہتر معاشی کارکردگی ہے۔بروز جمعرات بتاریخ 4 ستمبر کراچی اسٹاک ایکسچینج (KSE)100 نے نیا ریکارڈ بنایا ہے۔تجارتی سیشن کے دوران مثبت رجحان نے انڈیکس کو انٹرا ڈے کی اعلیٰ سطح 153,411.05 تک پہچا دیا۔بینچ مارک انڈیکس کاروبار کا اختتام 152,665.72 پر ہوا۔ڈائریکٹر ایگزیکٹیو (Lakson Investments)کے مطابق گزشتہ دو ماہ کے دوران اچھی رفتار دیکھنے میں آئی ہے۔ان نے کہا ہے کہ موجودہ مہینوں میوچل فنڈز اسٹاک مارکیٹ میں بڑے خریدار بن کر آئے ہیں۔انہیں نئی سرمایہ کاری ملنے کی وجہ سے شیئرز میں اضافہ ہو رہا ہے۔مصطفی پاشا نے کہا ہے کہ آنے والے وقت میں پاکستان کی معیشت بہتر ہوگی جو کمپنیوں کے لیے منافع کا سبب بنے گی۔بروز بدھ کے ایس ای 100 انڈیکس 1226.39 اضافے کے ساتھ 152,201.88 تک ریکارڈ کیا گیا ہے۔بروز جمعرات انٹربینک میں پاکستانی روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں 0.01% بڑھا۔روپیہ کا اختتام 281.67 پر ہوا جو ڈالر سے 0.04 زیادہ ہے۔

[20] https://ehsaasprograms8171.com.pk/ , Cited: 27.09.2025.
[21] https://bisp.gov.pk/Detail/ZjE4YTk4MzAtM2MzMC00NzYyLThhNDktMzFkNDBhOGNlNGQ2, Cited: 26.09.2025.
[22] https://bisp.gov.pk//SiteImage/Misc/files/Budget%202024-25.pdf , Cited: 21.8.2025.
[23] https://www.pmhealthprogram.gov.pk/ , Cited: 01.09.2025.

بینک آف پنجاب99.49ملین، کے الیکٹرک لمیٹڈ45.31ملین اور پاک انٹرنیشنل بلک(PAK INT BULK)38.56ملین شیئرز کے ساتھ بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔(Hoechst Pak Ltd)کے حصص میں101.89روپے سے4101.27تک اضافہ ہوا۔ستارہ کیمیکل انڈسٹریز کے حصص میں72.52 سے797.70 تک اضافہ ہوا۔ بروز جمعرات480 کمپنیوں میں سے280 کے حصص بڑھے جبکہ کے240 حصص کم اور32کے حصص برقرار رہے"۔[24]

پاکستان اور انڈونیشیاء کے درمیان تجارتی معاہدے

پاکستان اور انڈونیشیاء آزاد تجارتی معاہدے(Free Trade Agreement) کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔مالی سال2024میں انڈونیشیاء اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ تجارت4.7ارب ڈالر تک پہنچ گئی،اور دونوں ممالک آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کو حتمی شکل دینے کے لیے مذاکرات کر رہے ہیں۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے تجارتی تعلقات مضبوط اور ترقی پذیر ہیں، جو2023میں3.36ارب ڈالر سے بڑھ کر2024میں تقریباً4.7ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان بڑے پیمانے پر دوطرفہ تجارت ہوتی ہے، جس میں پاکستان کی برآمدات میں خوراک، ٹیکسٹائل اور کھیلوں کا سامان جبکہ درآمدات میں پام آئل اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔2013سے فعال ترجیحی تجارتی معاہدہ (PTA) نے ان تعلقات کو مزید فروغ دیا ہے۔

پاکستان اور انڈونیشیا آزاد تجارتی معاہدے (FTA) اور الیکٹرک وہیکل بیٹری پیداوار جیسے منصوبوں کے ذریعے اپنے تعلقات مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ مستقبل میں دونوں ممالک تجارت کے ساتھ تعلیم، صحت، آئی ٹی، سیاحت، توانائی اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھا سکتے ہیں، جبکہ انڈونیشیا پاکستان کے لیے آسیان مارکیٹ کا گیٹ وے بن سکتا ہے۔ سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کے ذریعے ان تعلقات میں نمایاں وسعت کے امکانات موجود ہیں۔ایف پی سی سی آئی کے صدر نے نیوز وائر سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا پاکستان کا اہم تجارتی شراکت دار بن سکتا ہے اور دونوں ممالک کو مصنوعات میں تجارتی تنوع لانا چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ انڈونیشیا پاکستان کو آسیان مارکیٹ سے جوڑنے اور خطے میں گیٹ وے کا کردار ادا کر سکتا ہے۔انہوں نے تجویز دی کہ دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری بڑھانے اور سیاحت کے فروغ کے لیے کام کریں"۔[25]

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تجارتی معاہدے

"سعودی کاروباری حضرات نے پاکستانی فوڈ سیکٹر خصوصاً اسنیکس منصوبے میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔اس بات کا اظہار پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ریجینل فوڈ کمیٹی کے کنوینر شاہد عمران نے کیا ہے۔دونوں طرف سے معیاری اسنیکس متعارف کرانے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔سعودی عرب میں موجود وفد نے روایتی اسنیکس کے علاوہ جدید مصنوعات بسکٹس، انرجی بارز اور کوکیز وغیرہ کو پیش کیا گیا ہے۔وہاں موجود وفد نے سعودی عرب کے فوڈ

[24] https://www.brecorder.com/news/40381174/buying-spree-continues-at-psx-kse-100-crosses-153000-level,
Cited: 2.09.2025.
[25] https://www.nation.com.pk/04-Sep-2025/indonesia-pakistan-negotiating-on-fta-for-promoting-trade-liberalisation , Cited: 3.09.2025.

Maarif-e Auliya
Research Journal
Vol-4 Issue-1 (January-March 2026)
ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

سیکٹر میں 57 ارب ڈالر کی موجود وسیع انڈسٹری میں منافع کے مشترکہ منصوبے تلاش کیے"۔[26]

معیشت کی بہتری کے لیے انقلابی اقدامات

پاکستان میں معیشت کی بہتری کے لیے کچھ انقلابی اقدامات کیے جارہے ہیں۔"خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کی وجہ سے پاکستان نے معیشت کی بہتری کے لیے انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں۔اسی ضمن میں کونسل نے خاص مقصد کے تحت صوبائی ووفاقی اداروں کو اکٹھا کیا ہے۔اس کا اولین مقصد مضبوط حکمتِ عملی کے تحت انسانی وسائل، انفراسٹرکچر اور سیاحت جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے"۔[27]

"مقامی دھاگہ بنانے والی سیف ٹیکسٹائل ملز نے 10 میگاواٹ سولر سسٹم نصب کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔یہ معاہدہ بجلی کی اخراجات میں کمی اور منافع میں اضافے کا سبب بنے گا۔یہ معاہدہ سیف ٹیکسٹائل ملز نے سکائی الیکٹرک (پرائیوٹ) لمیٹڈ کے ساتھ کیا ہے۔نوٹس کے مطابق اس معاہدے کے فعال ہونے سے بجلی اخراجات میں کمی اور کمپنی پر مثبت اثر پڑے گا۔اس سے پہلے کوہِ نور مل نے 7.2 میگاواٹ سولر سسٹم لگانے کا منصوبہ ظاہر کیا ہے۔دیوان سیمنٹ لمیٹڈ نے 6 میگا واٹ سولر پاور سسٹم فعال کر دیا۔انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ نے مئی میں 6.4 میگاواٹ سولر پاور سسٹم فعال کیا ہے۔طارق کارپوریشن لمیٹڈ نے مارچ میں 200 کلوواٹ سولر لگانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے"۔[28]

SMEDA (Small and medium Enterprises Development Authority) اور PMN (*Pakistan Microfinance Network*) نے مائیکرو انٹرپرائزز کی مالی سہولیات بڑھانے کے لیے باہمی تعاون کا اظہار کیا ہے۔ہیڈ کوارٹر سمیڈا میں دونوں کمپنیوں کے سی ای اوز کے درمیان معاہدہ ہوا۔اس موقع پر ان شعبوں کی نشاندہی کی گئی جن میں تعاون درکار ہے۔مائیکرو انٹرپرائزز کو مضبوط بنانے کے لیے ڈیٹا تبادلہ، مالی خواندگی اور فنانس تک رسائی کو زیرِ بحث لایا گیا۔سمیڈا کے سی ای او نے کہا کہ (Micro, Small, and Medium-MSMEs sized Enterprises) ملکی معیشت میں 40 فیصد قومی پیداوار میں حصہ ڈالتے ہیں"۔[29]

پاکستان پٹرولیم لیمیٹڈ نے پنجاب میں گیس کے نئے ذخائر دریافت کیے ہیں۔"پی پی ایل نے بروز جمعرات پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو ڈھوک سلطان ضلع اٹک پنجاب میں تیل اور گیس کے ذخائر کے بارے میں آگاہ کیا۔اس بلاک میں کمپنی کے پاس 75 فیصد جبکہ بقیہ حصہ گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ کے پاس ورکنگ انٹرسٹ ہے۔ٹیسٹنگ کے دوران یومیہ 1500 بیرل سے 2100 بیرل تیل اور ڈھائی ملین سے چار ملین سے زیادہ مکعب فٹ گیس کے ذخائر برآمد ہوئے۔پی پی ایل کے مطابق ان ذخائر کے ذریعے قومی پیداوار زرِ مبادلہ بچ جائے گا۔اس سے پی پی ایل کی سالانہ آمدنی میں 1.38 سے 2.01 تک اضافہ ہو سکتا ہے۔حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے ہائیڈروکاربن ذخائر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے"۔[30]

[26] https://tribune.com.pk/story/2564961/saudi-investors-eye-pakistani-snack-ventures , Cited: 3.09.2025.
[27] https://urdu.radio.gov.pk/22-06-2025/pakstan-k-maaisht-ko-mdbot-bnan-trki-ki-nei-rai-tlash-krn-kile-anklabi-akdamat, Cited: 5.09.2025.
[28] https://www.brecorder.com/news/40381185/switching-to-renewables-saif-textile-to-install-10mw-solar-power-system , Cited: 6.09.2025.
[29] https://tribune.com.pk/story/2564958/smeda-pmn-to-aid-micro-enterprises, Cited: 21.09.2025.
[30] https://www.brecorder.com/news/40381175/ppl-discovers-oil-amp-gas-reserves-in-punjab , Cited: 22.09.2025.

Maarif-e Auliya
Research Journal
Vol-4 Issue-1 (January-March 2026)
ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

سی پیک(CPEC)اور اقتصادی ومعاشی منصوبے

سی پیک پاکستان اور چین کے مابین کئی سالوں پر محیط معاشی اور اقتصادی تعلق ہے جو دن بدن مضبوط تر ہوتا جارہاہے۔سی پیک میں پاکستان کے تمام صوبے، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومتیں بھی شامل ہیں۔اس میں "وزارتِ منصوبہ بندی،وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی،وزارتِ مواصلات،وزارتِ بحری امور،وزارتِ ریلوے،وزارتِ معیشت،وزارتِ توانائی اور وزارتِ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی شامل ہیں۔علاوہ ازیں!اس منصوبے میں مختلف محکمے بھی شامل ہیں"۔[31] اس منصوبے کے لیے"موجودہ حکومت کی کوششوں سے دوسرے مرحلے میں صنعتی وزرعی ترقی، گوادر کی ترقی اور اقتصادی وسماجی ترقی پر زور دیا جائے گا جس سے معاشی ترقی کی راہیں ہموار ہوں گی"۔[32] سی پیک میں "انرجی کا شعبہ،ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر، گوادر، صنعتی تعاون، خصوصی اقتصادی و معاشی علاقے(Special Economic Zones)، سماجی اور معاشی ترقی،زرعی تعاون، سائنس اور ٹیکنالوجی میں تعاون،انفارمیشن ٹیکنالوجی میں تعاون اور پی ایس ڈی پی(Public Sector Development Program)کے متعلقہ منصوبے شامل ہیں"۔[33]

ٹیکس نظام میں اصلاحات

حکومت پاکستان ٹیکس نیٹ کو بڑھانے اور محصولات میں اضافہ کرنے کے لیے اصلاحات کر رہی ہے مثلاً ڈیجیٹل ٹیکس سسٹم اور نئے ٹیکس دہندگان کو شامل کرنا۔اس سے سرکاری آمدنی میں اضافہ ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل فراہم ہوں گے۔[34]

برآمدات میں اضافہ

حکومت صنعتی شعبے کو سہولیات دے کر اور تجارتی معاہدے کر کے برآمدات بڑھانے کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہے۔اس سے زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا اور معیشت مستحکم ہوگی۔[35]

توانائی کے منصوبے

بجلی اور توانائی کے بڑے منصوبوں سے صنعتوں کو توانائی ملتی ہے اور معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں۔مثال کے طور پر توانائی کے متعدد منصوبے سی پیک کے تحت بنائے گئے ہیں۔[36]

زرعی ترقی

پاکستان کی معیشت میں زراعت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حکومت کسانوں کو سبسڈی، جدید بیج اور زرعی مشینری فراہم کرکے زرعی پیداوار بڑھانے کی کوشش

[31] https://cpec.gov.pk/news/180#, Cited: 23.09.2025.
[32] https://cpec.gov.pk/news/180 , Cited: 25.09.2025.
[33] https://cpec.gov.pk/news/180 , Cited: 26.09.2025.
[34] Federal Board of Revenue, Ministry of Finance Pakistan, Government of Pakistan, Economic Survey of Pakistan 2024-2025, Cited: 30.09.2025.
[35] Ministry of Commerce Pakistan, State Bank of Pakistan, Annual Report 2024-25, Cited: 30.09.2025.
[36] China-Pakistan Economic Corridor, Ministry of Planning, Development and Special Initiatives, , Cited: 30.09.2025.

Maarif-e Auliya
Research Journal
Vol-4 Issue-1 (January-March 2026)
ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

کر رہی ہے۔[37]

فلاحی تنظیموں کا غربت کے خاتمے میں کردار

وطنِ عزیز میں متعدد چھوٹی بڑی این جی اوز کام کر رہی ہیں مثلاً سیلانی ویلفیئر، الخدمت، اخوت ، عالمگیر ٹرسٹ، منہاج ٹرسٹ، سیرت ویلفیئر، برنی ٹرسٹ، المصطفیٰ ٹرسٹ، سندس فاؤنڈیشن، انجمن فیض الاسلام، انجمن حمایت اسلام اور پاکستان سویٹ ہوم وغیرہ شامل ہیں۔ درج بالا تنظیمات اور این جی اوز کے علاوہ پاکستان میں مزید چھوٹی بڑی تنظیمات اپنی اپنی حیثیت اور بساط کے مطابق ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہ سب تنظیمات غربت کے خاتمے کے ساتھ ساتھ قومی معیشت میں بہتری کے حوالے سے بڑا حصہ ڈال رہی ہیں۔

خلاصہ

پاکستان میں گزشتہ چند سالوں کے دوران غربت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات میں مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی، سود، مجموعی پیداوار میں کمی، بیرونی قرضے اور مالی خسارے وغیرہ شامل ہیں۔ ہر حکومت نے معیشت کی بہتری کے لیے مقدور بھر کوششیں کی ہیں، لیکن مضبوط منصوبہ بندی کی کمی واضح نظر آتی ہیں۔ موجودہ حکومت غربت کو کم تو نہ کر سکی، لیکن غربت اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوئی ہے۔ حکومتِ وقت کی طرف سے سعودی عرب اور انڈونیشیاء سمیت کئی دوسرے ممالک سے معاشی و اقتصادی معاہدے کیے ہیں جو مستقبل کے لیے خوش آئین ہے۔ احساس پروگرام کے تحت غریب اور نادار افراد کی نقد رقم اور چھوٹے کاروبار میں معاونت کی جا رہی ہے۔ صحت کارڈ کے ذریعے کمزور لوگوں کے علاج معالجے میں معاونت ہو رہی ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ کے ذریعے کئی خاندان مستفیض ہو رہے ہیں۔ گزشتہ کچھ ایام کے دوران پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں بہتری مستقبل میں بہتر معیشت کی نوید دی رہی ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیاء کے درمیان ٹیکسٹائل، خوراک، کھیلوں کا سامان، پام آئیل، الیکٹرک وہیکل بیٹری کی پیداوار، تعلیم، صحت، آئی ٹی، توانائی اور متعدد شعبوں میں معاہدے ہو رہے ہیں۔ پاکستان اور سعودی عرب کھانے پینے کی اشیاء، اسنیکس، بسکٹس اور کوکیز وغیرہ پر تجارتی معاہدے ہونے کے امکانات نظر آ رہے ہیں۔ پنجاب کے علاقے ضلع اٹک میں تیل اور گیس کے وسیع ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ سی پیک منصوبے کے تحت انرجی، ٹرانسپورٹ، انفراسٹرکچر اور سائنس ٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبوں میں کام اور ترقی پر زور دیا جا رہا ہے۔ پاکستان ایسا ملک ہے جس میں زکوۃ، صدقہ اور خیرات کے ذریعے چلنے والے ادارے ملک کی معاشی اور معاشرتی فلاح کے لیے مصروفِ عمل ہیں۔ اسلامی فلاحی اداروں میں سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ، اخوت فاؤنڈیشن، الخدمت ٹرسٹ اور المصطفیٰ ٹرسٹ سمیت سینکڑوں چھوٹے بڑے ادارے شامل ہیں۔ یہ اسلامی فلاحی ادارے یتامیٰ، بے سہارا، غریب، نادار، ناگہانی آفات سے متاثرہ، بیوہ خواتین اور لاوارث بچوں کی معاونت کر رہے ہیں۔ مالی تعاون کے علاوہ یتامیٰ اور نادار بچوں کی تعلیم و تربیت، نشوونما اور کردار سازی کے حوالے سے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ یہ ادارے ملکی غربت کے خاتمے اور بہتر معیشت کے لیے دن رات میدانِ عمل میں خدمات پیش کر رہے ہیں۔

[37] Ministry of National Food Security & Research, Pakistan Economic Survey 2024-25, Cited: 30.09.2025.

Maarif-e Auliya
Research Journal
Vol-4 Issue-1 (January-March 2026)
ISSN: (2311-6552)
Published:
January 10, 2026

نتائج

- پاکستان میں غربت سیاسی عدم استحکام، بدعنوانی، بیرونی قرضے، سودی نظام، مجموعی پیداوار میں کمی، مالی خسارہ، قدرتی آفات اور درآمدات کی وجہ سے ہے۔
- موجودہ حکومت مختلف ممالک خصوصا سعودی عرب اور انڈونیشیاء کے ساتھ تجارتی معاہدے کر رہی ہے۔
- گزشتہ چند سالوں میں مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے جس سے مہنگائی میں کنٹرول ہوا ہے۔
- چند ایام سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں نمایاں بہتری آرہی ہے۔
- سی پیک کے ذریعے صنعتی، سائنس اور ٹیکنالوجی اور آمد ورفت سمیت دیگر شعبوں میں کام کی رفتار بڑھانے پر زور دیا جارہا ہے۔
- پاکستان کی تعمیر و ترقی اور غربت کے خاتمے کے لیے اسلامی فلاحی ادارے بحسن وخوبی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

سفارشات

- غربت کے خاتمے اور بہتر معیشت کے لیے اسلامی معاشی نظام کا نفاذ ہونا چاہیئے۔
- سودی نظام کا مکمل خاتمہ ہونا چاہیئے۔
- سیاسی استحکام ہی ملکی ترقی اور بقا کا ضامن ہے۔
- ملک میں فنی اور سائنسی تعلیم پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔
- تمام ممالک کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنا چاہیئے۔
- حکومت کو چاہیئے کہ فلاحی اداروں کی سرپرستی کرے تاکہ باہمی اشتراک سے معیشت کو بہتر کیا جاسکے۔